سوال

(261) گیلی یا خشک مسواک سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیا گیلی اور سوکھی مسواک دونوں کا ایک ہی حکم ہے؟ (محمد جہانگیر، ولد محمد اکرم ضلع میرپور) (۸ مئی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسواک گیلی ہو یا خشک ہر دو طرح بحالتِ روزہ کرنی جائز ہے۔

عامر بن عقبہ کا بیان ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے شمار دفعہ روزے کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔ (مسند احمد و سنن أبي داود، بَابُ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ، رقم: ۲۳۶۴، و سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ، رقم: ۷۲۵، وقال حدیث حسن)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی حدیثِ ہذا کو حسن قرار دیا ہے۔ یہ حدیث عموم کے اعتبار سے مسواک کی ہر حالت کو شامل ہے چاہے خشک ہو یا تر۔

اور ''صحیح بخاری'' کے ترجمة الباب میں ہے۔ ابن سیرین نے کہا: ''(روزے کی حالت میں) تر مسواک کا کوئی حرج نہیں۔ کہا گیا اس کا تو ذائقہ ہے۔ جواباً فرمایا: پانی کا ذائقہ بھی تو ذائقہ ہے۔ آپ اس سے کلی کرتے ہیں۔'' (صحيح البخاری، بَابُ اغْتِسَالِ الصَّائِمِ، قبل رقم: ۱۹۳۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 254

محدث فتویٰ